

(الف)

ہے خوشی نام مرا ہوں میں عزیز دلہا

زندگانی کی حلاوت ہے جہاں میں مجھ سے

کھول آغوش دل اور لے مجھے جلدی ناداں

پھر خدا جانے یہ دن کب تجھے دکھلائے فلک

سن کے یہ مژدہ جان بخش جو میں کھولی آنکھ

اشعہ نور کی سی مجھ کو نظر آئی جھلک

D-3273**B. A. (Part III) EXAMINATION, 2020****URDU**

Paper Second

Shairy**(Qasayood, Marasy Aur Mazmoon Nigari)**

Time : Three Hours]

[Maximum Marks : 75

نوٹ:- مندرجہ ذیل تمام سوالات حل کیجئے۔ تمام

سوالات کے نمبر برابر ہیں۔

۱۔ مندرجہ ذیل اشعار (الف) یا (ب)

میں سے کسی ایک حصے کی تشریح

کیجئے۔

۲۔ مندرجہ ذیل اشعار (الف) یا (ب) میں سے کسی ایک حصے کی تشریح کیجئے۔

(الف)

مدّتوں دور رہے جو، وہ قریب ایسا ہو
 بخت ایسے ہوں، اگر ہو تو نصیب ایسا ہو
 وصف حر میں زباں معترف عجز و قصور
 آمد آمدگی بہادر کا سنو اب مذکور
 جب ہوئی مستعد جنگ سپاہ مقہور
 مہر افلاک امامت نے کیا دن میں ظہور

یا

(ب)

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل
 برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل
 گھر میں اشنان کریں سرو قدان گوکل
 جا کے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طول اہل
 خبر اڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابھی
 کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل
 کالے کوسوں نظر آتی ہیں گھٹائیں کالی
 ہند کیا ساری خدائی میں بتوں کا ہے عمل

۴۔ قصیدے یا مرثیے میں سے کسی ایک کی
تعریف لکھئے۔ اس کے اجزائے ترکیبی بھی
بتائیے۔

۵۔ میرانیس یا مرزا دبیر میں سے کسی ایک
کی سوانح حیات لکھئے۔

یا

(ب)

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رستم کا جگر زیر کفن کانپ رہا ہے
ہر قصر سلاطین زمن کانپ رہا ہے
سب ایک طرف، چرخ کہن کانپ رہا ہے
شمشیر بکف دیکھ کے حیدر کے پسر کو
جبرئیل لرزتے ہیں سمیٹے ہوئے پر کو

۳۔ سودا یا ذوق میں سے کسی ایک کی قصیدہ

نگاری کا جائزہ لیجئے۔